

خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اجرا

ماہنامہ

الامور

حکومت

یک روز مطبوعاً

دواخانہ حکیم اسحاق خان لمیٹڈ

القرآن الحکیم

کیا انسان کو اتنا بھی معلوم نہیں کہ ہم نے اُسے نُطفے سے پیدا کیا ہے۔ پھر بھی یہ تو صریحاً جھگڑا لو بن بیٹھا۔

اور ہمیں کو باتیں مارنے لگا۔ اپنی اصل پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا ان گلی سڑی ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے۔ تولے

محمّد ﷺ

آپ کہہ دیجئے کہ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے اول مرتبہ پیدا کیا۔ وہ سب

طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

پارہ سورۃ یس آیت، ۹۷ تا ۹۹

الحکایت

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ ہی کے واسطے کسی سے محبت رکھے اور اللہ تعالیٰ ہی واسطے کسی سے دشمنی رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے کسی کو کچھ دے اور اللہ ہی کے واسطے کسی کو کچھ نہ دے تو اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مختصر سی حدیث میں ایمان کی تکمیل کا ایک نہایت جامع اور مفید اصول بیان فرمایا گیا ہے۔

(مشکوٰۃ شریف)

ماہنامہ اجمل

نمبر ۱۱۳

جلد نمبر ۱۰ ستمبر ۱۹۹۶ء مطابق جرب المرجب شعبان المحرم ۱۴۱۷ھ شمارہ نمبر ۱۱۳

مدیر اعلیٰ — منیر نبی خاں

نائب مدیر — حکیم عبدالستار خاں نیازی

سرپرست و معاونین

ڈاکٹر نعیم الدین خاں

جناب بلیل نبی خاں

جناب حکیم مشیر نبی خاں

جناب تنویر نبی خاں

جناب معین نبی خاں

جناب حکیم ضیاء النبی خاں

قانونی مشیر

خواجہ محمد اکرم سنیر ایڈووکیٹ

مشائخ احمد خوشنویس

محترم مہر جہان یکم چیف ایگزیکٹو ڈوٹا ناہ حکیم اجمل خاں

(پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور کے زیر اہتمام میسز ورثائل

پرنٹر لاہور سے شائع کیا

مدیر اعلیٰ: منیر نبی خاں

نائب مدیر: حکیم عبدالستار خاں نیازی

۳
علمی، ادبی، طبی، مجلہ
خاندان شریفی کی تین سو سالہ روایات کا ترجمان

اس شمارے میں

- صفحہ نمبر
- ۲ القرآن الحکیم: الحدیث
 - ۳ ایڈیٹر کے قلم سے
 - ۵ قرآن کریم کی وہ آیات: ڈاکٹر نعیم الدین خاں
 - ۶ وصایا سے ماخوذ جمیل ابن اجمل
 - ۱۰/۷ جوارش: حکیم محمد نبی خاں جمال سویدا
 - ۱۲/۱۱ ڈاکٹر عبدالسلام: منیر نبی خاں
 - ۱۳/۱۳ ادراک: حکیم ضیاء النبی خاں صاحب
 - ۱۴/۱۵ اجمل اعظم: انتظار حسین
 - ۱۸ آپجوشی شہنشاہ جارج پنجم اور حکیم حافظ محمد اجمل خاں
 - ۱۹ خاندانی مخطوطات: حکیم سید امین الدین احمد
 - ۲۰ اسرار علاج - حکیم محبوب عالم
 - ۲۱/۲۲ ذہنی آزمائش: حکیم شہزاد منظر
 - ۲۳/۲۵ کوائف اور خبریں: حکیم عبدالستار خاں نیازی

مقام اشاعت

دو خانہ حکیم اجمل خاں پرائیویٹ، لمیٹڈ، ریوے روڈ، لاہور

فیکس: ۳۲۰۵۳۲۰، ٹیلی فون نمبر ۳۲۲۶۲۳۵

قیمت فی شمارہ ————— ۱۰ روپے

سالانہ چندہ ————— ۱۰۰ روپے

ایڈیٹر کے قلم سے

شعبان شروع ہے اور ماہ رمضان کی آمد آمد ہے برکتوں اور رحمتوں کا مہینہ۔ عین ممکن ہے آپکو آئندہ شمارہ قدر سے ملے۔ سوچا پہلے ہی معذرت کر لوں۔

ماہنامہ اجمل کی اشاعت پر خطوط کا ایک نہ ختم ہونے والا سلسلہ کتابت کے آخری مراحل میں بھی جاری رہتا ہے یہ آپ لوگوں کی محبت اور خلوص نہیں تو اور کیا ہے۔

سفارشات، تجاویز، مبارک باد سب ہی تو شامل ہیں۔ ٹائٹل پسند آیا، رنگ بدلنا کوئی آپ سے سیکھے۔ نایاب تصنیف کشتِ زار کے لیے صرف ایک صفحہ، انگریزی زبان میں بھی مضمون کا سلسلہ شروع کریں۔ خدا را صفحہ میں اضافہ کریں علم اخباری کا فائدہ سے بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ ماہنامہ اجمل حکماء کی عزت کو پارچاند لگا رہا ہے۔ جمیل ابن اجمل کا مضمون انتہائی سادہ ہے پسند آیا۔ حروف آغاز میں جو سادگی ہے اس کو برقرار رکھیں۔ طبیہ کالج کی بنیاد ڈالیں۔ اجمل مطب جگہ جگہ ہونے چاہئیں۔ اپنی دواؤں کو بہتر طور پر پیش کر سکتے ہیں۔ ماہنامہ اجمل نکال کر آپ اپنا اور دوسروں کا وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں۔ بیماریوں سے علاج پسند آیا سلسلہ جاری رکھیں۔ ذہنی آزمائش بہت مشکل ہے اس کو آسان کریں۔ نیشنل کونسل کے بارے میں عوام کو بتائیں۔ گولڈ کارڈ ہمارا حق ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ آپ کی تمام تجاویز و سفارشات کا احترام کرتا ہوں۔ پر ذیل میں درج شعور ضرور پڑھ لیں سے

ذرا لے برزق صبر فرما کہ کوند نے کا کہاں ہے موقع

ابھی تو تینکے پختے ہیں میں نے ابھی نشیمن بنا نہیں

خدا سے بزرگ و برتر سے دعا گو ہوں کہ وہ اجمل کے ذریعے کسی ادارے، کسی تنظیم، کسی شخصیت کی دل آزاری

نہ ہونے پائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

ایڈیٹر ماہنامہ اجمل

قرآن کریم کی وہ آیات

جن کی تلاوت کرتے وقت دعائیہ کلمات پڑھتے ہیں

فَلَكَ الْحَمْدُ .

اے ہمارے پروردگار! نہیں جھٹلاتے ہیں ہم تیری کسی بھی نعمت کو
پس تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں۔

④ ۱۲ سورۃ القیامۃ آیت نمبر ۴ جب

أَلَيْسَ ذَاكَ بِقَدْرِ عَلِيِّ آيَةٍ
يُحْيِي الْمَوْتَىٰ تَوْبَةً لِّمَنْ يُّرِيدُ .

تو کیا وہ خدا جس نے ابتدا میں اپنی قدرت سے سب کچھ کیا
اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ قیامت میں اپنی قدرت
سے مردوں کو زندہ کرے۔

بَلَىٰ وَاَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

بیشک میں اس بات پر گواہ ہوں کہ ابتدا میں اپنی قدرت
سے سب کچھ کیا تو قیامت کے دن مردوں کو زندہ کرے گا۔

④ ۱۲ سورۃ المرسلات آیت ۱۲ اور پارہ کی آخری آیت

فِي أَيِّ حَلِيئٍ تُعَدُّهُ يَوْمَئِذٍ ۝

کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ تو پھر اس قرآن میں اللغات کے
پھر کوئی بات پر ایمان لائیں گے۔

أَمَّا بِاللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرِعِمَا نَزَّلَ

ایمان لائے ہم اللہ پر ایمان لایا میں اللہ پر اور اس قرآن پر
اس نے نازل کیا۔

پارہ نمبر ۲۳ سورۃ المؤمن رکوع ۱۱ آیت نمبر ۳

① غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ

الْعِقَابِ ذِي الطَّلَوْلِ ط

نہاہ بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت مزادینے والا۔ قدرت والا۔

۱۔ غَافِرِ الذَّنْبِ پڑھیں گے تو اس کے بعد یہ دعا پڑھیں گے۔

يَا غَافِرِ الذَّنْبِ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي .

اے گناہ کے بخشنے والے میرے گناہ بخشے۔

② قَابِلِ التَّوْبِ پڑھیں گے تو دعایہ پڑھیں گے۔

② يَا قَابِلِ التَّوْبِ اِقْبَلْ تَوْبَتِي

اے توبہ کے قبول کرنے والے میری توبہ قبول کر

③ شَدِيدِ الْعِقَابِ پڑھیں گے تو دعایہ پڑھیں گے۔

③ شَدِيدِ الْعِقَابِ اَلْعَاقِبَتِي .

اے سخت مزادینے والے مجھ کو سخت مزاد دے۔

④ ذِي الطَّلَوْلِ پڑھیں گے تو دعایہ پڑھیں گے

④ يَا ذَا الطَّلَوْلِ طَلْ عَلَيَّ بِحَيِّئِ

اے قدرت والے مجھے جھلائی پر قدرت دے

سورہ رحمن آیت ۱۲

⑤ فَيَا أَيُّهَا الرَّحْمَنُ تَكْذِبُ بِنِزْوَانِ

پڑھیں گے۔ تم اپنے رب کی کون کون ہی نعمتوں کو منکر ہو

⑤ لَا يَشْعُرُ مِنْ نِعْمَتِكَ رَبَّنَا نَكْذِبُ

وصایا سے ماخوذ

دشمنی دشمنی ایک جذبہ ہے جو چھ جذبوں میں سے
ایسا ناقص انسان بہت ہی کم ہوتا ہے جس میں یہ سب جذبے
کار فرما ہوں۔

وہ چھ جذبے یہ ہیں۔ دشمنی یا انتقام کے جذبہ کی وجہ
سے ہوتی ہے۔ یا نفرت کے جذبے کے ساتھ ہوتی ہے۔ یا
لاالچ کی وجہ ہوتی ہے۔ یا رقابت کا جذبہ کام کرتا ہے۔ یا حسد
کا جذبہ دشمنی کا موجب ہوتا ہے۔ یا احتیاط کے پیش نظر
جیسے انسان سانپ کا دشمن احتیاط و حفاظت کے جذبہ کے
تحت ہے۔ انتقام کے جذبہ کے تحت دشمنی سب سے بڑی
اور خوفناک دشمنی ہے۔ اگر اس سے انتقام کی قدرت نہیں۔
رکھتا تو اس کی اولاد سے انتقام لیتا ہے۔ جیسے میرے والد
مردوم سے دشمنی جسے تھی۔ وہ نفرت و حسد کے جذبات کے
تحت تھی خیر۔ شدآن چو شد و گذشت آں چو گذشت شیخ
سعدی نے کیا خوب کہا ہے شعر

پنداشت تم کہ کہ جھنابرا کرد
برگردن او ماند و بر ما بگذشت

وقت وقت کا قاعدہ ہے اگر انسان اسے جلد گزارا
چاہے تو منٹ گھنٹوں کی صورت اختیار
کر لیتے ہیں مصرعہ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے
اور اگر انسان وقت کو روکنا چاہے تو اس کی رفتار بہت تیز
ہو جاتی ہے مصرعہ دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے
ہیں کیسے۔ وقت انسان کا ایک قیمتی سرمایہ ہے مگر اس
کی قدر یورپ والے کرتے ہیں اور ایشیا میں عوام تو عوام میں
میں بھی وقت کی کوئی قدر و قیمت نہیں۔ اسی وجہ سے
ایشیا ایک پسماندہ ملک ہے اور رہے گا۔ جب تک
ایشیا کے لوگ وقت کی قدر و قیمت کو صحیح طور پر نہیں
سمجھیں گے۔ وقت کی قدر کرو۔ آج کا کام کل پر نہ اٹھا رکھو
بقول شاعر

جو کرنا ہے کر آج اسی وقت ابھی یہی زندگی ہے یہی زندگی
جس طرح انسان مرنے کے بعد واپس نہیں آتا۔ اسی طرح
کیا وقت پھر واپس نہیں آتا۔ رات کو جب سونے کھینٹے لیٹو تو
حساب گاتے تم نے کتنا وقت بیکار صرف کیا اور کتنا باکار دوسرے
دن کوشش پہنا چاہیے۔ کام کے وقت کو بڑھانے کی۔
یا دکھو وقت کبھی نہیں لوٹے گا کبھی نہیں

جوارش

جوارش گوارش کا معرب ہے۔ اس کے معنی ”ہاضم دوا“ یا معدے کی اصلاح کرنے والی دوا ہے زیادہ تر جوارشیں معدے کے امراض سے تعلق رکھتی ہیں۔ معدے کے علاوہ دیگر بیماریوں کے لیے بھی جوارشیں طیار کی جاتی ہیں۔ اس کا سفوف معجون کی نسبت درد راکھا جاتا ہے تاکہ معدے میں زیادہ دیر ٹھہر سکے۔ مزید قوام سے طیار ہونے والی دواؤں کے متعلق تفصیلی ہدایات متعدد میں درج کی جا چکی ہیں جو جانتے ہیں۔

۵ سے ۱۰ گرام تک رات کو
طریقہ استعمال | سوتے وقت پانی سے یا صبح و
 شب دو وقت استعمال کریں۔

جوارش اتارین

نسخہ :-

رُب انار شیریں - رُب انار ترش - عرق پودینہ - روح گلاب
 ۵۰۰ گرام ۵۰۰ گرام ایک لیٹر ۵۰۰ گرام
 دواؤں کے وزن سے تین گنا قدر سفیدیں
ترکیب تیارمی | مروجہ طریقے کے مطابق قوام کریں۔

صفران زیادتی کو کم کرتی ہے۔ تسلی، تھے اور صفاوی
فوائد | دستوں کو روکتی ہے۔ صفاوی اور گرم مزاج والوں
 کے معدے کو طاقت دیتی ہے۔ جنوک لکاتی۔ مفرح اور مسکن
 ہے۔ خاص طور پر یتھان کی شکایت میں سود مند ہے۔

جوارش آملہ سادہ

نسخہ :-

آملہ خشک ۲۰۰ گرام
 آملہ کی گھلیاں نکال کر ایک لیٹر گلاب
ترکیب تیارمی | کے دو دھسیں بھگو دیں۔ چوبیس گھنٹے
 کے بعد آملے نکال کر اچھی طرح پانی سے دھولیں۔ تازہ پانی میں
 خوب جوش دیں۔ جب آملے گل جائیں تو لے۔ ہنمبر کی چھلکی ہیں
 ہاتھ سے دبا کر چھان لیں۔ اس پانی میں آملہ کے وزن سے دو گنا
 قدر سفید، ایک گنا شہد ملا کر مروجہ طریقے کے مطابق قوام کریں۔
 جوارش آملہ سادہ کو زیادہ موثر بنانے کے لیے قوام تیار کرتے وقت
 مرہ آملہ کا شیرہ سولہ لیٹر بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔

آنتوں کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ معدے کو طاقت
فوائد | دیتی ہے۔ تیغ کو روکتی۔ مفرح ہے۔ معدے یا آنتوں
 کی کمزوری سے اگر دست آرہے ہوں تو اس کے استعمال سے بند

۵۔ ۱۰ گرام تک کھانا کھانے
طریقہ استعمال کے بعد دوپہر اور رات کو یا
صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پانی سے کھائیں۔

جوارش بیاسہ

نسخہ :-

بیاسہ - اسارون - الاچھی خورد - تچ

۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام

نفل دراز - وارچینی - زنجبیل - نفل سیاہ ، نفل

۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۴۰ گرام ، ۵۰ گرام

الاچھی کھان ۵۰ گرام -

دواؤں کے وزن سے دوگنا قدر

ترکیب تیاری سفید، ایک گنا شہد میں مروجہ

طریقے کے مطابق تمام کریں۔

بھوک لگاتی ہے اور غذا کو ہضم کرتی ہے، معدے

فوائد کی رطوبات کو جذب کرتی ہے۔ معدے کی بروقت

کو دور کرتی ہے۔ کاسہ ریج ہے۔ بادی اور ریج بلا سیر میں

مفید ہے۔ پیٹ کو بڑھنے سے روکتی ہے۔

۵۔ ۵ گرام کھانا کھانے

طریقہ استعمال کے بعد دوپہر اور رات

کو پانی سے کھائیں۔

جوارش جالینوس

نسخہ :- سنبل الطیب - اسارون - الاچھی کھان

۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام

نفل دراز - تچ - حب الاس - خوںجیاں - زنجبیل

۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام

وارچینی - سعد کونی ، عود بلساں ، نفل سیاہ -

۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام

قرنفل ، قسط شیریں ، چراستہ شیریں ، مصطکی

۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۱۰۰ گرام ، ۲۰۰ گرام

زعفران ۳۰ گرام -

جوارش جالینوس کے تینے سے مصطکی اور زعفران

کا وزن کم کیا گیا ہے۔ بالخصوص زعفران کا وزن اس لیے کم

کیا کہ اس دور کے لوگوں کے مزاج اور برداشت کے

مطابق ہو جائے۔

دواؤں کے وزن سے دوگنا قدر سفید

ترکیب تیاری ایک گنا شہد میں مروجہ طریقے کے

مطابق تمام کریں۔ مصطکی اور زعفران مقدمہ تمام میں

شامل کریں۔

معدے کی فاسد رطوبات کو جذب کرتی ہے معدے

فوائد کو طاقت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ ریج کو

خارج کرتی ہے اور تولید ریج کو روکتی ہے۔ منہ کی بدبو

کو روکتی ہے۔ اس کا مسل استعمال بالوں کی سیاہی کو تادیر

قائم رکھتا ہے۔ بادی اور ریج ابواسیر میں فائدہ مند ہے۔

آنتوں، گردہ، مثانہ اور جگر کی کمزوری میں مفید ہے۔

۵۔ ۵ گرام کھانا کھانے

طریقہ استعمال کے بعد دوپہر اور رات

کو یا صبح نہار منہ اور رات کو سوتے وقت پانی سے استعمال

کریں۔

بہتر ہوگا اگر جوارش جالیمنوس تیاری کے چالیس دن کے بعد استعمال کی جائے۔

جوارش زرعوئی سادہ

نسخہ :-

اجران دیسی ، بادیان ، بیج کرنس ، تخم اپست
۵۰ گرام ، ۵۰ گرام ، ۵۰ گرام ، ۵۰ گرام
تخم کرنس ، تخم گذر ، عود ہندی ، تاج ، عاقر قرا
۵۰ گرام ، ۵۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام
مغز تخم خیارین ، مغز تخم خرپڑہ ، مصطکی ، زعفران
۵۰ گرام ، ۵۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام

دواؤں کے وزن سے دوگنا قند
ترکیب تیاری سفید ، ایک گنا شہد میں مروجہ
طریقے کے مطابق توام کریں۔

گردوں کے فعل کو درست کرتی اور گردوں کو طاقت
فوائد دیتی ہے۔ گردوں یا مٹانے کی کمزوری سے
پیشاب کثرت سے آ رہا ہو تو اعتدال پر لاتی ہے۔ جزوی
طور پر معدے اور جگر کی اصلاح کرتی ہے۔ ہضم کو درست
رکھتی ہے۔

۵-۵ گرام صبح نہار منہ اور
طریقہ استعمال رات کو سوتے وقت پانی
سے کھائیں۔

جوارش زرعوئی عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ :-

اجران دیسی ، بادیان ، بیج کرنس ، حب الزلم
۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام
حب القفل ، تخم گذر ، تخم کرنس ، تخم شلغم
۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام

تخم سویا ، بہمن سُرخ ، بہمن سفید ، تخم طیلون ،
۲۰ گرام ، ۵ گرام ، ۵ گرام ، ۵ گرام
شقاقل مصری ، کندر ، عود ہندی ، اندر جو شیریں
۵ گرام ، ۵ گرام ، ۵ گرام ، ۵ گرام
بوزیدان ، فلفل دلاز ، فلفل یوی ، تاج ، تخم اپست
۵ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام
تخم ادنگن ، تخم پیاز ، تخم جزیہ ، خونجان ، زنجبیل
۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام
عاقر قرا ، قرنفل ، کباب چینی ، گل سُرخ ، بانفل
۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام ، ۱۰ گرام
تخم گدنا ، ثعلب مصری ، چرا تہ شیریں ، خراطین مصفی
۱۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۳۰ گرام
خارشک ، مغز چلغوزہ ، مغز تخم فروزہ ، مغز تخم خیارین
۳۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۲۰ گرام
مغز نارجیل ، چھو بارہ ، مصطکی ، زعفران ، عنبر
۲۰ گرام ، ۳۰ گرام ، ۵ گرام ، ۵ گرام ، ۱۰ گرام۔

اس نسخہ سے براہہ قضیب گاؤ اور مغز کنجشک
کو خارج کیا گیا ہے۔ مغز کنجشک اس لیے خارج کیا گیا کہ مشکل
سے دستیاب ہوتا ہے اور بہت جلد اس میں تعفن پیدا ہو
ہو جاتا ہے۔ ان دونوں دواؤں کی بجائے اگر معالج پسند
کرے تو چند بیترہ گرام کا اس نسخہ میں اضافہ کریں۔

دواؤں کے وزن سے دوگنا
ترکیب تیاری قند سفید، ایک گنا شہد میں مروجہ
طریقے کے مطابق توام کریں۔

یہ جوارش خاص طور پر گردوں کو طاقت دیتا ہے
فوائد گردوں کے فعل کو اعتدال پر لاتی ہے۔ گردوں
کی کمزوری سے اگر پیشاب کثرت سے آ رہا ہو تو اس کے
استعمال سے یہ شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ گردوں کو گرم
رکھتی ہے۔ مثلاً کو طاقت دیتی ہے اگر گردوں کی کمزوری
کی وجہ سے کمزور رہتا ہو تو اس جوارش کے استعمال
سے رفع ہو جاتا ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتی ہے۔ باہ میں
اضافہ کرتی ہے۔ معدہ، جگر، دماغ کی کمزوری اور بلغمی
کھانسی میں بھی فائدہ مند ہے۔

۵-۵ گرام صبح نہار منہ اور رات
طریقہ استعمال کو سوتے وقت پانی سے کھائیں

جوارش زنجبیل

نسخہ :-

زنجبیل ، گوند کبک ، الائچی خورد ، دارچینی
۱۵۰ گرام ، ۱۵۰ گرام ، ۱۵۰ گرام ، ۱۰ گرام ،
قرنفل ، بابس ، جائفل ، زعفران
۱۰ گرام ، ۲۰ گرام ، ۵ گرام ، ۱۰ گرام ،
دواؤں کے وزن سے دوگنا

ترکیب تیاری قند سفید اور ایک گنا شہد
میں مروجہ طریقے کے مطابق توام کریں۔

غذا کو ہضم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ کاسرینج
فوائد ہے جبکہ بلغمی امراض میں مفید ہے بلغمی مزاج والوں کو زیادہ فائدہ دیتی ہے

۵-۵ گرام کھانا کھانے کے بعد دو پہر اور
طریقہ استعمال رات کو پانی سے کھائیں۔

مَطَبِ اجمل

دواخانہ حکیم اجمل خان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، ریلوے روڈ — پُرانی اتار کلی، لاہور۔

بوہڑ بازار، راولپنڈی۔

ایم اے جناح روڈ، کراچی، ایمپرس مارکیٹ، گھڑبالی بلڈنگ، صدر کراچی۔

چوک گھنٹہ گھر، پشاور ● امین پور بازار، فیصل آباد، ● عید گاہ روڈ بلاک نمبر ۱۹، سرگودھا

ڈاکٹر عبدالسلام

ایک عظیم سائنسدان

فخرِ پاکستان نوبل انعام یافتہ

ایک یادگار ملاقات

● ڈاکٹر عبدالسلام، ہاں بھی منیر صاحب آپ اپنے ملک سے اتنی دور تعلیم حاصل کرنے آئے ہیں۔ کیا بڑھ رہے ہیں۔

سُرنیں آجکل ایک جدید دور پر تحقیق کر رہا ہوں۔

● ڈاکٹر صاحب۔ دیکھئے بھی منیر صاحب میں اتنا پڑھا لکھا نہیں کہ آپ سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع کرو۔ میں یہ بتاؤں آپ کس دور پر تحقیق کر رہے ہیں۔ کم از کم آپ سے یہ اُمید رکھ سکتا ہوں کہ آپ میرے علم میں ضرور اضافہ کریں گے۔ یہ کہا اور کرسی کو ذرا پھیلے جیسے حاصل علم کے لیے اپنے کو تیار کر رہے ہیں۔ بقول تیسرے

عشق بن یہ ادب نہیں آتا

سرا ایک دوا ہے جو کھانے کے ایک آدھ گھنٹے میں جزوِ بدن بن جاتی ہے۔ میری یہ خواہش ہے کہ اس دوا کو ایک گھنٹہ سے اٹھارہ گھنٹوں تک جسم و بدن بناؤں

(SUSTAINED RELEASE)

● کمال ہے آج کل کے دور میں لوگوں کو اتنی فرصت کہاں کہ اٹھارہ گھنٹے انتظار کریں۔ جھٹ مگنی

بات ہو رہی ہے آج سے تقریباً بیس سال پہلے کی۔ سن تھا ۱۹۶۷ء دن پیر اور وقت دس بجے ہوں گے اسکالینڈ کی ایک یونیورسٹی میں میز کے برابر کھڑا تجرباتِ طبِ جدید میں مصروف تھا۔ میرے پروفیسر ڈیوڈ نے ایک خط مجھے تمھارا لٹا ہے۔ پر پاکستان ایسی کی مہر لگی ہوئی تھی۔ فوراً کھولا اور لنگا پڑھنے خط مختصر پر جامع تھا۔

”آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ U-K-۱۰ سے چالیس پاکستانی طالب علموں کو ولی محمد ایوارڈ کے لیے چنا گیا ہے۔ تاریخ اور مقام بھی درج تھا فہرست میں اپنا نام دیکھ کر خون نے جوش مارا۔ آخر عمر میں تو ۲۱ سال تھی۔ ٹھیک ساڑھے ۹ بجے پاکستان ایسی لندن کے سامنے کھڑا تھا۔ جو تین چار دن ملے اور سفر میں جو وقت ملا اپنے کو علمی طور پر تیار کرنا گیا۔ کچھ مجھے یاد تھے اور کچھ رٹ کا سہارا لیا۔ ٹھیک دس بجے میرا نام پکارا گیا۔ ایک بڑا کمرہ اور اسی نسبت سے میز پر اور میز کے پیچھے دو لوگوں کو منتظر پایا۔ تعارف کا مختصر سا دور چلا۔ جب ایسی کے سیکرٹری نے دوسرے صاحب کا تعارف کر دیا تو جو کچھ پڑھا اور رٹ لکھایا تھا سب بھول گیا۔ وہ شخصیت تھی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی

پٹ بیاہ کا محاورہ کیا یاد نہیں۔

سہرات یہ ہے کہ اگر دو ابلہ جزو بدن بن جائے
تو انسانی جسم کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے جس میں متلی متے
سرور اور سرعیے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

● ڈاکٹر صاحب! آپ یہ کیوں نہیں کہتے کہ
تحقیق میں بھی اول انسانیت ہی ہے۔

میر سے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ خاموشی نے ذرا
طول پکڑا تو بے اچھا چھوٹیے۔ آپ نے عرصہ دو سال
میں جو کام کیا ہے وہ تو بتائیں تاکہ آپ کی دو سالہ محنت
سے تو فائدہ اٹھایا جائے۔

جو کچھ یاد تھا کہہ ڈالا۔

● ڈاکٹر صاحب۔ منیر صاحب آپ کا بہت
بہت شکریہ ایک تو آپ چار سو میل سے آئے۔ اگر میں
آپ کو "ولی محمد ایوارڈ" دینے یا نہ دینے کا تبادون تو شاید خوشی

اور افسوس دونوں ممکن ہیں۔ مجھے کچھ وقت دیں۔

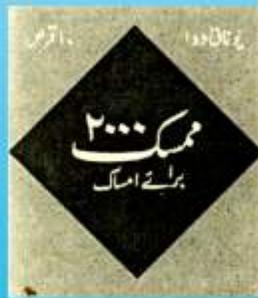
اسی شام واپسی سفر شروع کیا دس دن کے
بعد خط ملا۔ اور ولی محمد ایوارڈ کا حقدار قرار پایا۔

ہم تو باغ میں پھول چننے گئے تھے۔ باغبان
کی باغبانی دیکھ کر ابھی تک تازہ پھولوں کو دل سے لگاتے
بیٹھے ہیں۔

ڈاکٹر عبدالسلام کے گرد جو بھی لوگ نئے وہ
بخوبی واقف تھے کہ ڈاکٹر صاحب کے دل اور دماغ
میں صرف ایک بات تھی۔ کہ وہ پاکستانی ہیں یہ بات ثابت بھی
ہو گئی روح کے بغیر جسم بھی پاکستان کی سرزمین کے حوالے
کر گئے۔ رہتی دنیا تک جب بھی نوبل انعام کا ذکر آئے
گا ڈاکٹر عبدالسلام کو پاکستانی کے نام سے جانا اور مانا
جائے گا۔

مکت

برائے اساک



خواص: درانا، عظیم اجمل خان کے طویل تجربہ کا
پوڑا، اساک اور صحت انزال کے مرض میں
انتہائی مفید۔

خوراک: ایک گولی، ایک شام پانی کے ساتھ
یا صبح کی ہاریت پر استعمال کریں۔

دینی ضرورت کیجئے ایک سے دو گولیاں
پانی کے ساتھ صبح کی ہاریت پر
استعمال کریں۔

ہدایات: صوف رجسٹرڈ صبح کے نسخہ پر ہی
جائے۔

● معیت مقدار سے زیادہ دوام گز نہیں

حکیم ضیاء النبی خان

ادرک

ادرک ہر گھر میں دوا سے زیادہ قدر کے طور پر جانی اور مانی جاتی ہے۔ قدیم طبی کتب اور جدید طبی کتب میں ادرک کی اقسام خواص مفصل سے درج ہیں۔ مزید اگر کوئی ادرک باہر میں معلومات حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو بذریعہ خط رابطہ رہے گا۔ اس مقالہ میں صرف جدید تحقیق کو منظر عام پر لانا بہتر جانا۔

سوال :- کیا ادرک معدے اور نظام ہضم کے لیے اچھی ہے۔

جواب :- جی ہاں ادرک ہاضم ہے۔ بھوک لگاتی ہے معدے کو طاقت دیتی ہے اور ریسک کو خارج کرتی ہے۔ سوال :- کیا ادرک مدربول خواص کی حامل ہے۔

جواب :- جی ہاں۔ ادرک میں موجود ASPARAGINE مدربول خواص رکھتا ہے۔

سوال :- کیا ادرک جگر کی اصلاح کرتی ہے۔

جواب :- اس میں موجود کیمیائی اجزاء BORNEOL جگر کے لیے مفید ہے۔

سوال :- کیا ادرک پھپھوندی FUNGUS میں مفید ہے۔

جواب :- جی ہاں اس میں موجود CHAVICOL گھس

سے پیدا شدہ امراض میں فائدہ مند ہے۔

سوال :- کیا ادرک سینہ، نزلہ، زکام اور گلے کے لیے مفید ہے۔

جواب :- ادرک بالکل اسی طرح نزلہ زکام اور گلے کی خراش میں کام کرتی ہے جیسے دیگر ادویات یہ اثرات اس میں CINEOLE کی وجہ سے ہیں۔

سوال :- کیا ادرک میں منشی اجزاء ہیں۔

جواب :- بالکل ادرک میں موجود CUMENE کو جدید تحقیق کے حاملین NARCOTIC مانتے ہیں۔

سوال :- کیا ادرک دوران خون کو بہتر کرتا ہے۔

جواب :- جی ہاں ادرک دوران خون کو تیز کرتا ہے جسم کو گرم رکھتا ہے۔ اور یہ خصوصیات اس میں موجود کیمیائی اجزاء GINGEROLS کی وجہ سے ہے۔

سوال :- کیا ادرک محرک ہے۔

جواب :- ادرک میں HEXAHYDROCURCUMIN کی موجودگی محرک اثر کی حامل ہے۔

سوال :- کیا ادرک ٹوبلڈ پریشر میں مفید ہے

جواب :- جی ہاں ادرک ٹوبلڈ پریشر کے مریضوں کے لیے مفید ہے کیونکہ اس میں موجود ZINGERONE

بلڈ پریشر بڑھاتا ہے۔

سوال :- کیا ادراک جراثیم کش بھی ANTIBIOTIC اثرات رکھتی ہے۔

جواب :- جی ہاں۔ اس میں موجود کیمیائی جز NERAL جراثیم کش اثرات کا حامل ہے۔

سوال :- کیا ادراک خراش پیدا کرنے کا سبب بن سکتی ہے۔

جواب :- جی ہاں ادراک میں موجود LIMONENE خراش کا سبب بن سکتا ہے۔

سوال :- کیا ادراک بلغم کے اخراج میں مفید ہے۔

جواب :- جی ہاں ادراک میں موجود PINENES بلغم کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

سوال :- آپ نے میرے ہر سوال کا جواب ہاں میں دیا ہے۔ اب بتائیں میں کیا کروں۔

جواب :- آپ نے کوئی ایسا سوال ہی نہیں کیا جس کا جواب نا میں ہوتا۔ بہتر تو یہ ہے کہ آپ تقریباً ۲۱ گرام ادراک کا روزانہ استعمال کریں۔ جس امراض میں ادراک کو مفید لکھا ہے وہ اسی وقت ممکن ہے جب اس میں وہ اجزا موجود ہوں۔ معیاری ادراک میں ان اجزاء کا کا ہونا ضروری ہے۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اہل عظم

چوتھی قسط

جناب انتظار حسین

کسی کے سان گمان میں بھی نہیں تھا۔ مذہب کا چلن بہت تھا۔ ہندوؤں میں بھی مسلمانوں میں بھی۔ یہ تہذیب مذہبی روایت میں رچی ہوئی تھی مگر فرقہ پرستی سے ناآشنا تھی۔ بادشاہ مسلمان تھا، مگر ہندوؤں سے کبھی امتیازی سلوک نہیں برتا۔ بادشاہت گزر جانے کے زمانے بعد سی۔ اینٹ اینڈ ریوڑ صاحب ان بوڑھے ہندوؤں سے جنہوں نے شاہی زمانہ دیکھا تھا۔ پوچھتے پھرے کہ ان دنوں بادشاہ کا سلوک آپ لوگوں کے کیا تھا۔ ہر ایک نے بلاتامل جواب دیا کہ آخری مغل بادشاہ کا ہندوؤں سے سلوک بہت اچھا تھا۔ سی۔ اینٹ اینڈ ریوڑ صاحب نے اس سازی گفتگو سے خلاصہ نکالا کہ مغل بادشاہ ہندوؤں پر اعتبار کرتے۔ ہندو ان پر اعتبار کرتے تھے۔ یہ اعتبار صدیوں کے عمل کا نتیجہ تھا مغل بادشاہوں کے خلاف باقی معاملات میں جتنا بھی کہا جاتے بہر حال اس معاملہ میں وہ تعریف کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مذہبی تعصبات اور طرقداری کے جذبے پر قابو پالیا تھا اور اس لیے وہ ہندو رعایا کے ساتھ مروت اور انصاف برت سکتے تھے۔ دربار کے مسلمان اُمراء کے یہاں بھی انہوں نے یہی مروت پیدا کر دی تھی۔ اگر کبھی کبھار مذہب کی توہین ہو جانے پر جاہل لوگوں کے درمیان جھگڑا ہو بھی جاتا تو وہ انہی تک محدود رہتا اور دب دبا جاتا۔ اور یہ تک جھگڑا

سودہ کسی چیز کی نظر کسی عمل سے

ایک شہر ایک تہذیب

بے تعلق نہیں برت سکتا تھا۔ آدمی اور فطرت کے درمیان غیرت نہیں رہی تھی۔ درخت اور پرندے یہاں کی معاشرتی زندگی میں عمل دخل رکھتے تھے۔ موسم محض موسم نہیں ہے تھے، انسانی تعلقات میں رچ بس کہ تہذیب بن گئے تھے۔ بسنت رت میں صرف سرسوں نہیں پھولتی تھی، زرد باجی اپنی بہار دکھاتا تھا ساون بھادوں کی اپنی رسمیں اور اپنی چہل پہل تھی۔ دلی کی زندگی ایک اچھا خاصا بارہ ماہ تھی، ہر مہینہ اپنے الگ رنگ، مہک اور ذائقہ کے ساتھ وارد ہوتا اور دلی والوں کے حواس میں سرایت کر جاتا۔ مگر وہ مہینے بھی تو تھے جو مسلمانوں کے ہجری سنین کے ساتھ چل کر یہاں پہنچے تھے دلی میں پہنچ کر وہ مہینے دیسی مہینوں کے ساتھ مل جمل کر ہے بعضوں نے دیسی رنگ لے کر اپنے نام بھی بدل لیے۔ ماہ صفر تیرہ تیزی کا مہینہ بن گیا۔ ربیع الاول کا مہینہ بارہ وقتا کا مہینہ کہلایا۔ ربیع الثانی کو بھراں جی کہنے لگے۔ جمادی الاول کا نام دلا رکھا مہینہ پڑ گیا۔

اس فضا میں رنگ آپس میں گھل مل رہے تھے مختلف تہذیبی طور پر ایک نئی وحدت میں حل ہو رہے تھے۔ دل آپس میں جڑ رہے تھے۔ دلوں کے پھٹنے کا وقت

ہونے کی دعوت دیتے اور اُستاد مہنسی خوشی دعوت قبول کر لیتے۔ مسلمان بھی ہندوؤں کے مذہبی تیوباروں کا احترام سے ذکر کرتے۔ کوئی ایسی بات نہ کرتے جس سے ہندوؤں کے رسم و رواج کی توہین کا پہلو نکلتا ہو۔ ہولی پر جتنے ساہگ بھرے جلنے بادشاہ کے جھرفے نیچے سے گزرتے اور انعام لے کر رخصت ہوتے۔ دوسہرے کے دن بادشاہ سلامت دربار کرتے۔ پہلے نیل کنٹھا اُڑاتے، پھر باز کو ہاتھ پر بٹھاتے پھر سر پر کر سب سے مہندی سے رنگے گھوڑوں کو ملاحظہ کرتے دوالی کے موقع پر لال تلخہ میں لک ترازو نصب ہوتی دوالی کے تیسرے دن بادشاہ سلامت چاندی سونے میں ٹٹلتے۔ یہ چاندی سونا محتاجوں میں تقسیم ہوتا۔ رات کو بیٹوں کے ہاتھی بیٹیوں کی ٹہریاں کھیلوں بتاشوں سے بھری گئیں۔ ان کے آگے روشنی ہوتی، نوبت روشن چوکی اور باجلیکتے لگا چاندوں کو نونوں میں ایک ایک گنا کھڑا کیا، نیبوں میں ڈورے ڈال کر ان میں لٹکا دیتے۔ صبح کو دھگے اور نیبو حلال خوروں کو دے دیتے۔ رتھ بان بیلوں کو بنا ستوار پاؤں میں مہندی لگا، رنگ برنگ کی اس پرنقاشی کرپھلگی پرقلبی دار سنگوٹیاں، گلوں میں گھنکر و، اوپر کارچوٹی بنا تی جھولیں پڑی ہوتی۔ چھم چھم کرتے چلے آتے ہیں۔ بیلوں کو دکھا۔ انعام واکرام سے اپنے گھروں میں آتے۔ دوالی ہر مکی پاتھ اہل دل بہانہ ڈھونڈتے پھرتے۔ جہاں کہا گئی دیکھی وہیں پسر گئے۔ عید کی چیل پیل میں شریک، دوالی کی دھوم دھام میں بھی شامل۔ ہولی آتی تو لال گلال اُڑاتے رنگ چھلکاتے پھرے۔ خود بھی شراب دہستے دوسروں کو بھی شراب

۱۱ صفحہ ۲۰ آخر صفحہ ۲۱

کبھی نہیں پہنچتا۔ کیشگی اگر پیدا ہو جاتی تو بہت جلدی رنج ہو جاتی۔ مغل امن و آسٹی کے قائل تھے لیکن

نتیجہ اس طرز عمل کا یہ نکلا کہ ہندو مسلمان آپس میں گھل مل گئے۔ مذہب الگ الگ مگر تہذیب مشترک۔ ایک سی وضع قطع۔ ایک سے ادب آداب۔ ایک سی بول پال۔ لباس کی صورت یہ تھی کہ سر پہ دوپڑی ٹوپی بریں الگ رکھا۔ ناگوں میں پانجامر۔ دوپڑی ٹوپی کا رواج عام تھا۔ مگر سروں پر اور قسم کی ٹوپیاں بھی نظر آتی تھیں گوشتی پنج گوشہ، گول۔ پھر معزز سروں پر مگڑیاں بھی سجی دکھائی دیتی تھیں۔ پانجامر کوئی ڈھیلا ایک بڑا، کوئی تنگ موری کا خوب چُست، کوئی ٹخنوں سے اُونچا جو شرمی کہلاتا ناگ رکھا وہی ایک قسم کا لیکن پہننے والا ہندو ہوا تو گھنڈی داییں طرف مسلمان ہوا تو گھنڈی بائیں طرف۔ ہندو دھوتی باندھتا مگر بالعموم گھر کے اندر، باہر نکلے تو چُست پانجاموں میں نظر آتے۔ سیٹھ ساہوکار اور صاحب مرتبہ لوگ انگر کے پرشال بھی ڈال لیتے۔ ایک سرا کاندھے پر پڑا ہوا۔ کمر میں ایک چیز اور نظر آتی، نیام میں چھوٹی تلوار یا پیش قبض کاندھے کے برابر ایک چھوٹی سی ڈھال۔

نتیجہ تیوبار کا معاملہ تھا کہ مسلمانوں کے اپنے تیوبار ہندوؤں کے اپنے تیوبار۔ لیکن جو لوگ اکٹھے میٹھے ٹھیلے کر رہے تھے وہ ایک دوسرے کے تیوبار سے تعلق تو نہیں رہ سکتے تھے۔ ہندوؤں کے گھر تیوبار ہوتا تو ان کے بچے مٹھائیاں لے کر مسجد کے مکتب میں اُستادوں کو خدمت میں پہنچتے۔ گھروں پر جا کر اُستادوں کو تقریب میں شریک

۱۱ صفحہ ۲۰ آخر صفحہ ۲۱

تاجپوشی شہنشاہ جارج پنجم

اول

حَکِیْمٌ حَافِظٌ مُحَمَّدٌ اَجْمَلٌ خَانٌ

HAZIK UL MULK HAKIM MUHAMMAD AJMAL KHAN

was invited by the Government of his Majesty The King Emperor George V at the Coronation at Westminster Abbey on 22nd June, 1911. He achieved a great success in his aims at Europe. His life is a fine model of incessant heavy work, thousands of patients receive free advice daily and hundreds of Mofussil patients receive prescriptions and advice by post. He supervises personally all his institutions besides looking after the duties entrusted to him, he keeps a regular study of the literature. He leads a very simple life.

"THE IMPERIAL CORONATION DURBAR (ILLUSTRATED.) DELHI, 1911 VOL. II

AT PAGE 313

۲۲ جون ۱۹۱۱ء ویسٹ منسٹر آبی کے مقام پر شہنشاہ جارج پنجم کی تاجپوشی کے موقع پر مسیح الملک حکیم اجمل خان اور ان کے علاوہ برصغیر (پاک و ہند) سے ۳۳ مہمان گرامی دعوت پر لندن پہنچے مگر مسیح الملک حکیم اجمل خان صاحب کو ان کی بے پایہ خدا داد صلاحیتوں کے اعتراف میں حکیم صاحب کا نام ۱۶ نمبر پر لایا گیا۔ (ادارہ)



نسخہ جات از بیاض حکیم محمود خاں اعظم دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

خانہ دانی مخطوطات

- ① جوانی کی عمر میں اگر چہرہ پر مہاسے نکل آتے ہیں اُس کے واسطے مندرجہ ذیل اہلنہ مجرب ہے۔
ترکچور کو باریک پیس کر پانی میں گھول کر ماش کریں
- ② لغوہ اور فالج میں سب سے پہلے مارا غسل دیں۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ آدھ پاؤ شہد کو آدھ سیر پانی میں جوش کریں اور پانی اور غذا کی سب سے پہلے مارا غسل ہی دیا جائے اور منہ میں جوز بو اور لونگ رکھی جائے۔ اور آٹھویں روز مارا لاصول دیا جائے۔ مارا لاصول کا نسخہ یہ ہے ریح کاسنی ریح بادیان نیم کوفتہ ریح کرفس نیم کوفتہ ریح ازخ نیم کوفتہ ہر ایک ۷ ماشہ رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھلگو کر صبح کو جوش کر کے ل چھان کر اس میں گلفند کو حل کر کے (اُس جوشاندہ کے پانی کو ہاتھوں سے مل کر) پھر دوبارہ چھان کر مریض کو پلائیں۔
اور اس کو ایک روز دینے کے بعد مندرجہ ذیل جوشاندہ دیں:- مکودانہ نکک گل بنفشہ بادیان پرسیاوشاں اسطوخودوس باڈیوٹہ ہر ایک ۷ ماشہ ملٹھی مقشرہ برگ گاؤ زبان ہر ایک ۵ ماشہ مویز منقح ۷ دانہ انجیر زرد ۵ دانہ (منقح) اور انجیر کی تعداد آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں) اور سوٹھویں یا اٹھارہویں روز الماس کا سہل دیں۔
- ③ نسخہ جو گروہ اور شام کی پتھری کے لیے مجرب ہے۔ حجر الیہود۔ سنگ سہابی۔ تخم ترب۔ حب القلت ہر ایک ۲ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر شربت کثوث ۲ تولہ ملا کر کھلا دیں اس کے اوپر سے مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم خیارین۔ بادیان ایک تولہ ۲ تولہ ۲ ماشہ
خارخک ۳ ماشہ، تخم کرفس ۵ ماشہ کو عرق بادیان ۱۰ تولہ میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔
انہوں کے زہر کو رفق کرنے کے لیے بگ ارنڈ بہت مجرب ہے۔

اسٹریکچر

- ① اگر بخار بار بار آئے اور یہ حالت دیر تک قائم رہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ جگر میں فتور ہے اس کی اصلاح کرنی چاہیے۔
 - ② اگر عورتوں کو بچے کی پیدائش کے بعد دیر تک بخار چڑھا رہے تو انہیں ایسی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں جن سے اور ام رحم زائل ہو جائیں۔
 - ③ امتلائے معدہ کی حالت میں جب کسی کے حواس ٹھکاتے پرنہ رہیں (یعنی مقتدر ہو جائیں) اور وہ شخص حیران و پریشان ہو جائے تو یہ صدع پر دلیل کرتی ہے۔ جلد تدریجاً حقنہ سے مادہ کا اخراج کیا جائے۔
 - ④ جب کوئی عضو اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جائے اور خارجی سبب معلوم نہ ہو تو عضو اپنی پہلی حالت پر کبھی نہیں آسکے گا خواہ اس کا کتنا ہی علاج کیوں نہ کیا جاسکے۔
 - ⑤ دائمی نزلہ کے لیے تقویتِ دماغ کرنی چاہیے۔
 - ⑥ قلیتات اور مقویات کا ایک ہی وقت میں استعمال نہیں کرنا چاہیے ورنہ مقویات کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔
 - ⑦ وہ دوسرے جو دوسرے سے ہوتا ہوا اس میں تنقیہ معدہ اور دماغ معدہ کی تقویت کرنی چاہیے۔
 - ⑧ عظم جگر۔ جگر کے درم حار سے زیادہ خطرناک ہے گو اس کا خطرہ فوری طور چاہیے نہ ہو۔
 - ⑨ مقویات کے استعمال کرنے کا سب سے موزوں وقت مرض کے انحطاط کا وقت ہے اور سب سے خطرناک اہٹا کا وقت ہے۔
 - ⑩ کیونکہ ان اوقات میں مقویات طبیعت کے خلاف اور مرض کی معاون بن جاتی ہے۔
- اگر کسی مرض میں تمہاری تدبیر سے بہت تھوڑا فائدہ پہنچ رہا ہو تو زیادہ فائدے کے لالچ سے اس تدبیر کو نہ بدل ڈالو۔ کیونکہ بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ اس دوسری تدبیر سے تھوڑا سا جو فائدہ ہوا ہے وہ بھی جاتا رہتا ہے۔



دہنی آزمائش

- ① ”اگر تم صحت کی قدر کرتے تو بیماری تمہیں پریشان نہ کرتی۔“ — کس حکیم کا قول ہے ؟
- ② جالینوس نے علم تشریح پر کتنے مقالے لکھے ہیں ؟
- ③ ”کتاب الاسرار“ کس مصنف کی تصنیف ہے ؟
- ④ سنسکرت زبان میں ”اوشن چتر“ ایک بوٹی کا نام ہے — اُردو میں نام بتائیں۔
- ⑤ تھرمائیٹر کا موجود کون تھا۔
- ⑥ دنیا کی پہلی قانون زیرِ عظیم کا نام بتائیں۔
- ⑦ پاکستان کی سب سے بڑی جھیل کا نام بتائیں۔
- ⑧ تائیوان کا پُرانا نام کیا تھا۔
- ⑨ آتش چٹانیں پاکستان میں کہاں پائی جاتی ہیں۔
- ⑩ افغانستان کے وفاقی وزیرے ریلوے کا نام بتائیں۔
- جواب :-

یہ نشان صحیح پر ✓ لگائیں

- ① جالینوس - ارسطو - اسکندر - فردوسی
- ② ۱۷ ۲۷
- ③ بوعلی سینا - فیثانخورت - ابوبکر بن زکریا رازی
- ④ اُشوق - پوست کیکر
- ⑤ قلیس اور کالینس - گیلیلیو گیلیلی
- ⑥ مسز بندرائیکے - مارگریٹ تھیچر
- ⑦ کلری جھیل - منچر جھیل - جھیل سیف الملوک
- ⑧ بخارست - بالسا - فارموسا
- ⑨ مالانڈ - دیپ - چکیسہ
- ⑩

- ۱۰- صحیح جوابات پر گفٹ اور اجمل گولڈ کارڈ کا اجراء ماہنامہ اجمل ایک سال کے لیے فری۔ مکتوبات
اجمل کا سیٹ، بذریعہ وی پی یا پارسل ارسال کر دیا جائے گا۔ دس سے زیادہ صحیح جواب پر نام بذریعہ قرعہ اندازی
ہوگی۔ جملہ حقوق محفوظ۔
جواب فوٹو کاپی پر بھی ارسال کیے جاسکتے ہیں۔ شتاختی کارڈ کی فوٹو کاپی آنا ضروری ہے۔ صرف ایک
جواب قابل قبول ہوگا۔



کوائف اور خبیریں

صدرینشل کونسل فار طب

حکیم اقبال شاہد صدرینشل کونسل فار طب نے ڈائریکٹر اجمل دواخانہ سے ملاقات کی۔ دوران گفتگو حکیم صاحب نے طبی مسائل، کونسل کے مسائل اس کی نئی عمارت، طبی و ملکی سیاست ہی پر تو باتیں کیں۔ بس سمجھ لیں مختصر وقت میں کافی علم دے گئے۔ ڈائریکٹر اجمل دواخانہ نے صدر کا شکریہ ادا کیا اور کہا کم از کم صدر بننے کے بعد آپ میں غلوس اور محبت دیکھ رہا ہوں۔ امید ہے اب حکما کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

جنرل سیکرٹری پی۔ ٹی۔ سی کا اجمل دواخانہ کا دورہ

حکیم ملک منظور جنرل سیکرٹری پاکستان طبی کانفرنس اجمل دواخانہ تشریف لائے اور حسب عادت سادگی سے تمام لوگوں سے ملے۔ آخر میں ڈائریکٹر اجمل دواخانہ سے بھی ملاقات کی۔ وہی سادگی اور شرافت جو ہمارے بزرگوں کے ملنے تھی اب بھی ویسا ہی پایا۔ طب کی ترقی کی باتیں ہوئیں۔ حکیم صاحب کا جذبہ بلند ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب کامران کرے آمین۔

خانہ اجمل کے دورہ کو پاکستان ایچی ایچ ایمیشن (PIMSTECH) آمد پروفیسر ڈاکٹر مستعین احمد خان پی ایچ ڈی - ایس کا

کو اس سال (UNDP) کی طرف سے خاص طور پر منتخب کیا گیا۔ وہ نیوکلیئر ریسرچ پر آجکل کیسیا اور ریاضی پر درس دے رہے ہیں۔ فرانس میں رہائش رکھنے والے خاندان اجمل کے فرد کا یہ چناؤ نہ صرف پاکستان بلکہ برصغیر کے ممتاز سائنس دان کی قطار میں کھڑا کر دیا۔ یاد رہے ڈاکٹر خان بانی اجمل دواخانہ حکیم محمد نبی خان کے بھتیجے ہیں اور محمد احمد خان سابق چیف ایکشن کمنشنر مغربی پاکستان کے فرزند ارجمند ہیں۔

ڈاکٹر عبدالعزیز، فتح جنگ اٹک

ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں ماہنامہ اجمل کی بات ہی کچھ اور ہے۔ اجمل کی ادویات عرصہ ۴۰ برس سے اعتماد کے ساتھ مریضوں کو استعمال کرا رہا ہوں۔ حکیم اجمل خاں کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ ہم تو ان کو ولی مانتے ہیں۔ طب میں کمال سیاست پر عبور۔ سادگی۔ جدوجہد آزادی میں ان کا نام نہانیت کی خدمت وغیرہ وغیرہ تو پھر کیوں نہ مسیح الملک کو ولی کہا جائے۔

حکیم سید فقار حسن اسرری ڈو خان منڈی بہاؤ الدین

ماہنامہ اجمل باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ اجمل عظیم تصنیف استعار حسین کا دوسرا ایڈیشن جلد شائع کریں میں ہی نہیں اہل وطن

کو بھی ضرورت ہے وہ حکیم بھی تھے اور عظیم بھی۔ نعت روانہ کر رہا ہوں۔

تاقیامت ترقی دے۔

حکیم حافظ گل زار سرفراز کا نوٹی فیصل آباد

ادویہ سازی کے معیار کو بہتر کریں۔ ایک ہی نسخہ اور دو نام کچھ اچھا نہیں۔ حکیم اجمل خاں میرے آئیڈیل ہیں۔ تحریر میں جو گستاخی کی ہے اس کو معاف کر دیں۔ دل کی آواز آپ نکت پہنچ جائے۔ وگرنہ میرے جیسے حقیر کیا ہمت (حکیم صاحب آپ حقیر نہیں عظیم ہیں۔ رہنمائی آپ کریں اور ہم ناراض ہوں۔ نہیں نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔

صدائے ٹی۔سی کا خط،

منشیات کا خاتمہ کیوں اور کیسے ممکن ہے تجاویز بھیجنے کا شکریہ شامل اشاعت کی کوشش رہے گی۔

حکیم طاہر محمود بیٹ، ڈائمنڈ پبلی کیشنز لاہور

دو خطوط ملے۔ علمی اور ادبی ذوق سے بھر پور پایا میری دلی خواہش ہے کہ اجمل اعظم کی جلد دوئم میں چھاپوں میرے لیے برکت کا باعث ہو گا۔ کتاب شروع کی اور پڑھنا ہی چلا گیا۔ کیا شخصیت تھے۔ انتظار حسین صاحب کو مبارکباد ضرور دیں۔

حکیم دین محمد بلوچ لاڑکانہ

ماہنامہ اجمل کو کپشش۔ جازب نظر اور معلوماتی مضامین سے پُر پایا۔ خاندان اجمل کا ایک ہی احسان ہم

دنک کمانڈر تنویر قریشی صاحب سلام آباد

قریشی صاحب لکھتے ہیں: "اجمل اعظم نئی نسل کو اپنے اسلاف سے آگاہ رکھنے کی ایک بہترین اور ناقابل تانش کوشش اور میری لائبریری میں ایک نایاب اضافہ اسلام آباد تشریف لائیں تو ہمیں مہربانی کا شرف ضرور عطا کیجئے گا۔ انشاء اللہ ماہنامہ اجمل کا اجراء ہر خاص و عام کو انسانی معاشرہ میں حکمت کے مقام اور اس کی اہمیت سے آگہی کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہو گا۔ اللہ آپ کے جذبے کو ہمیشہ جوان رکھے۔"

حکیم تنویر لودھی شادکشا روڈ، کوئٹہ

حکیم صاحب نے ملک کے سیاست دانوں کے لیے ایک نسخہ بھیجتا ہے۔ یہ نسخہ اس سے پہلے بھی کافی دفعہ چھپ چکا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مکنا مخطوط کے ذریعے یہ نسخہ دیکھا۔ حکیم تنویر لودھی صاحب نے اجمل کو اپنے نام و پیشہ کے ساتھ لکھ کر ادارہ پر اعتماد و محبت اور خلوص کا اظہار کر دیا۔ حکیم صاحب بہتری کی امید ہر لمحہ کھین باڑی بھی بہتر نظر آنے لگے گی۔

حکیم مولوی جلال الدین غلام محمد آباد فیصل آباد

ماہنامہ اجمل دیکھتے ہی طبیعت خوش ہو گئی۔ دل سے دعا نکلتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ و خاندان کو

نہیں بھول سکتے۔ کہ آپ نے لاڑکانہ جیسے علاقے میں علم طب کو متعارف کروایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر دے گا۔

ڈاکٹر عبدالرشید بھٹی، سکھر

”رسالہ“ اجمل موصول ہوا۔ دیکھ کر طبیعت پھڑک اٹھی۔ مجلہ گیٹ اپ اور سیٹ اپ میں بہترین ہے۔ جدید تحقیق کے لیے کچھ صفحات ضرور رکھیں۔ اجمل اعظم ابھی تک نظر سے نہیں گزری۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو پھلے پھلائے۔ آمین۔

حکیم شیر احمد اجملی، اجمل دواخانہ میننگسوا

میں نے بچپن میں حکیم اجمل خان کو دیکھا تھا۔ آج بھی میرے دل میں ان کی شخصیت نقش ہے صفحات میں اضافہ کریں۔ کیونکہ ماہنامہ اجمل واقعی منفرد ہے۔

حکیم محمد ارشد گوندل جلالپور بھٹی، ضلع گوجرانوالہ

اجمل اعظم پر آپ کی بھیجی ہوئی رلے قابل تعریف ہی نہیں وسیع قلبی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو صحت رزق حلال۔ سکون قلب دیں۔ انسانیت کی خدمت کا اجر کے تو آپ قادر ہو گئے آمین ثم آمین۔

حکیم جلیل صاحب، حکیم ممتاز علی صاحب
حکیم حبیب صاحب، حکیم نور الدین صاحب، حکیم رفیق الزماں صاحب، حکیم الہی بخش صاحب، حکیم نذیر احمد صاحب، طبیب کالج جھنگ۔ اور دیگر لوگوں کے خطوط بھی ملے۔ آپ سب لوگوں نے جس نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ ادارہ مشکور و ممنون رہے گا۔

❖ ❖ ❖ ❖ ❖



Unani Medicine 90 ml
AKSEER -E- AJMALI NISWAN
For Female Chronic Diseases

90 ml Unani Medicine
Musaffi
A Herbal Blood Purifier

90 ml Unani Medicine
SHARBAT -e- SADAR AJMALI

Unani Medicine 90 ml
Herbal tonic for Children
Sibyani

Unani Medicine 90 ml
SHARBAT -E- FAULAAD

Unani Medicine 90 ml
Se-ko
For Liver, Stomach and intestinal disorders

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.
Faisalabad

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.
Faisalabad

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.
Faisalabad

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.
Faisalabad

DAWAKHANA
HAKIM AJMAL KHAN (PVT) LTD.
Faisalabad

PERMISSION No: 5374

Monthly

AJMAL

Lahore

No.6

(A Publication of Dawakhana Hakeem Ajmal Khan (Pvt) Ltd.

Vol. 1

FAX ● 7120542 ————— TEL ● 7354226

نزله، زکام اور کھانسی کے لیے مفید شربت۔



دواخانہ حکیم اسحاق خان لمیٹڈ
طٹ لاهور

لاہور • کراچی • راولپنڈی • پشاور